پیش لفظ

اللہ رب العزت کا مجھ پر خصوصی احسان ہے اور اس کے محبوب حضرت محمد مصطفی ﷺ کا اتنا کرم ہے کہ آج یہ مقالہ تکمیل کے مراحل کو پہنچا۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کلاس ورک مکمل کرنے کے بعد جب طالب علم تحقیق کے مرحلہ میں داخل ہوتا ہے تو سب سے مشکل مرحلہ موضوع کے انتخاب کا ہوتا ہے لیکن الحمدللہ، ثم الحمدللہ، مجھ پر قدرت کا خاص انعام ہوا کہ یہ موضوع ''اردو نعت گوئی میں مظفر وارثی کا جداگانہ مقام'' مجھے تفویض ہوا۔ اس موضوع کے انتخاب میں قابلِ صد احترام پروفیسر ڈاکٹر سعادت سعید صاحب کی خصوصی دلچسپی اور معاونت شامل حال رہی۔

اس لحاظ سے میں خوش نصیب ہوں کہ ایک اچھا موضوع میرے حصے میں آیا جس پر کام کرنا کسی سعادت سے کم نہیں۔ یونیورسٹی نے مقالہ کا نگران ڈاکٹر سعید مرتضیٰ زیدی کو منتخب کیا، اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے اور ان کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب کرے، وہ میرے پہلے نگران تھے۔ انہوں نے اس مقالے کے مواد کی فراہمی اور رہنمائی کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ گورنمنٹ کالج شاہدرہ لائبریری سے مجلّہ ''اوج نعت نمبر'' بھی لا کر دیا جس سے مقالہ لکھنے میں بڑی معاونت ہوئی۔ ڈاکٹر سعید مرتضیٰ زیدی کی ناگہانی وفات کے بعد یونیورسٹی نے میرے موضوع کا نیا نگران پروفیسر ڈاکٹر محمد ہارون قادر کو منتخب کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے میرے تحقیقی کام میں بہت رہنمائی کی اور مشکل گھڑیوں میں حوصلہ افزائی بھی کی۔

عصرِ حاضر میں اردو نعت گوئی میں بہت سے شعرا کے نام آتے ہیں ان میں سے ایک نام مظفر وارثی کا بھی ہے۔ نعت گو شعرا میں جو شہرت اور مقام ان کو ملا ہے وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ نعتیہ شاعری ایک مشکل صنفِ سخن ہے اس لیے کہ اس میں حدود و قیود کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے یوں سمجھیے کہ نعت کہنا شاعری کے پل صراط پر چلنے کے مترادف ہے۔ مظفر وارثی نے نعت کی ہیئت میں بے شمار تجربات کر کے جدید نعت گو شعرا میں اپنی حیثیت کیسے منوائی ہے؟ میرے مقالے کا موضوع اس حقیقت پر روشنی ڈالتا ہے۔

یہ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس مقالے کا پہلا باب مظفر وارثی کا سوانحی تعارف، شخصیت و کردار اور تصانیف پر مشتمل ہے۔ بڑے مختصر اور جامع انداز میں ان کے حالاتِ زندگی اور شخصیت و کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس باب میں ان کی ہمہ جہت شخصیت ہمارے سامنے آتی ہے۔

دوسرا باب اردو نعت کے تعارف اور روایت پر مشتمل ہے جس میں لفظ نعت کی مختلف مستند لغات میں تعریف، نعت قرآن و حدیث کی روشنی میں، عربی، فارسی اور اردو نعت گوئی کی روایت کا مختصر مبصرانہ جائزہ لیا گیا ہے۔

تیسرا باب اس مقالہ کا اہم باب ہے جس میں مظفر وارثی کا نعت کا موضوعاتی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مظفر وارثی کے تمام نعتیہ شعری مجموعوں کو سامنے رکھ کر ان میں سے موضوعات کو تلاش کر کے قلم بند کیا گیا ہے۔

چوتھا باب مظفر وارثی کی نعت کا فنی جائزہ پر مشتمل ہے یہ بھی نہایت اہم باب ہے کہ اس میں مظفر وارثی کی نعتیہ شاعری کو فن کی روشنی میں پرکھا گیا ہے۔

اس مقالے کے پانچویں باب میں مظفر وارثی کے عصری اردو نعت گوئی میں جداگانہ مقام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس باب میں مظفر وارثی کے ہم عصر اہم نعت گو شعرا کی نعتیہ شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے اُن کے منفرد مقام و مرتبے کا تعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقالہ کے آخری باب میں محاکمہ اور اس کے بعد کتابیات درج ہے۔

اس مقالہ کے مواد کی فراہمی اور اس کو بہتر صورت عطا کرنے میں جن اساتذہ اور احباب نے تعاون کیا ان کا شکریہ ادا کرنا مجھ پر فرض ہے۔ محترم شہزاد احمد بھٹی ایک صاحبِ مطالعہ اور مہربان بھائی ہیں جن کی محبتوں اور شفقتوں کا تادیر مقروض رہوں گا جنہوں نے سب سے پہلے مظفر وارثی کے بیٹے حسیب عرفی وارثی سے جوہر ٹاؤن لاہور میں ان کے دولت کدے پر میری ملاقات کرائی جو بڑے جی